بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

اللہ تعالیٰ کا شکر اور احسان ہے کہ 'حکمتِ قرآن' کی نومبر ۸۶ء کی اشاعت سے کہ جس میں محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب نے پرچے کی اشاعت میں باقاعدگی کے ضمن میں 'عزمِ جدید' کا اظہار فرمایا تھا، پرچے کی اشاعت میں نہ صرف یہ کہ بہت حد تک باقاعدگی پیدا ہوگئی ہے بلکہ پرچے کے معیار میں بھی خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔ اس سلسلے میں ہمیں قارئین کی جانب سے تائید و تحسین کے متعدد خطوط موصول ہوئے ہیں جو بلاشبہ ہمارے لئے باعثِ حوصلہ افزائی ہیں۔ گو ابھی ایک پہلو سے بہتری کی گنجائش موجود ہے کہ پرچہ عموماً قدرے تاخیر سے شائع ہوتا ہے۔ لیکن اگر اللہ کی تائید اور قارئین کی دعائیں ہمارے ساتھ رہیں تو ان شاءاللہ اس کمی پر بھی قابو پا لیا جائے گا۔

زیرِ نظر شمارے میں دیگر مضامین کے علاوہ، مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کے ایک نئے تعلیمی منصوبے 'قرآن کالج' کا مفصل تعارف شامل ہے، جس میں اس تعلیمی اسکیم کے مقاصد کی وضاحت کے ساتھ ساتھ کالج کے نصاب اور قواعد و ضوابط کی مکمل تفصیل بھی موجود ہے۔ اس اسکیم کی رُو سے انٹر پاس طلبہ کو کالج میں داخلہ دیا جائے گا اور پھر تین سال کے عرصہ کے دوران انہیں بی اے کے امتحان کی باقاعدہ تیاری بھی کرائی جائے گی اور اس کے ساتھ ساتھ ایک معین دینی نصاب کی تعلیم بھی دی جائے گی۔ اس نصاب کی تفصیلات سے قطع نظر، کہ وہ تو اسی شمارے کے متعلقہ صفحات میں مذکور ہیں، یہاں اس نصاب کے صرف دو اہم امتیازات کی جانب اشارہ کر دینا کافی ہوگا۔ ایک تو یہ کہ اس میں عربی زبان کی مضبوط بنیادوں پر تحصیل پر خصوصی زور دیا گیا اور دوسرے یہ کہ پورے قرآن کا ترجمہ مع مختصر تشریح بھی اس نصاب میں شامل ہے یہ دو چیزیں بلاشبہ ایسی ہیں کہ اگر اللہ کی توفیق سے یہ تعلیمی منصوبہ کامیابی سے چلا تو یہی دو چیزیں قرآن کالج کا طرّہ امتیاز ہونگی۔ ہم توقع کرتے ہیں کہ قارئین 'حکمتِ قرآن' اپنے حلقہ احباب اور عزیز و اقارب میں بھرپور طور پر قرآن کالج کو متعارف کرائیں گے اور ایسے نوجوانوں کو قرآن کالج میں داخلے پر خصوصی طور پر آمادہ کریں گے جو نہ صرف یہ کہ انٹر پاس کر چکے ہوں بلکہ دین کی جانب ایک میلان بھی رکھتے ہوں